1. 📘 ہدیۃ الاطفال – علی کا سفر

(اداسی سے سکون تک)

ایک 7 سالہ بچے کی کہانی جو نبی کی حدیثوں اور قرآنی دعاؤں سے اپنے دل کا سکون ڈھونڈ لیتا ہے

📖 کوئز ❓ | دعا 🤲 | حدیث

مفت ای بک – ثواب کے لیے شیئر کریں

صفحہ 1 – کہانی کا آغاز

علی سات سال کا تھا۔ وہ سکول سے آ کر اپنے کمرے میں جا کر بیٹھ جاتا۔ نہ کھیلنے کا دل کرتا، نہ کسی سے بات کرنے کا۔

"اس کی امی نے پوچھا: "بیٹا، کیا ہوا؟ آج بھی اداس ہو؟

علی نے آنکھیں جھکا کر کہا: "امی، مجھے کچھ سمجھ نہیں آتا۔ میرا دل اداس رہتا ہے۔ میرا مقصد کیا ہے؟ میں کیوں زندہ ہوں؟"

امی کو سمجھ نہیں آتی تھی۔ علی بہت سوچتا – لیکن جواب نہیں ملتا۔

📌 ٹیزر: کیا علی کو کبھی جواب ملے گا؟ آگے پڑھیں...

صفحہ 2 – والد نے علی کا دیکھا

ایک رات علی اپنے تکیے میں رو رہا تھا۔ والد نے سنا اور اندر آئے۔ انہوں نے پیار سے علی کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"والد: "بیٹا، کیا بات ہے؟ مجھے بتاؤ – میں ہوں نا۔

علی نے ساری بات بتا دی۔ وہ روتا رہا: "ابو، مجھے سکون نہیں ملتا۔ کوئی چیز مجھے خوش نہیں رکھتی۔ دل میں خالی خالی سی کیفیت رہتی ہے۔"

والد نے اسے اپنے سینے سے لگایا۔ پھر پیار سے کہا:

والد: "بیٹا، تیرا جواب صرف اُن میں ہے – جو اللہ کے آخری رسول ہیں۔ میں تجھے ایک خاص کتاب دیتا ہوں۔ اسے روز پڑھنا۔ ان شاءاللہ تجھے سب کچھ مل جائے گا۔"

📌 ٹیزر: وہ کیا کتاب ہوگی؟ اگلے صفحے میں جانیں...

صفحہ 3 – والد نے کتاب دی

اگلے دن صبح – والد نے علی کو ایک خوبصورت کتاب دی۔ اس کی جلد پر سنہری حرفوں میں لکھا تھا:

"ہدیۃ الاطفال"

والد: "اس کتاب میں نبی ﷺ کی حدیثیں ہیں اور دعائیں ہیں۔ روز ایک حدیث اور ایک دعا پڑھنا۔ دیکھنا – تیرا دل کیسے بدلنا شروع ہو جائے گا!"

علی نے کتاب لی۔ اس کے چہرے پر پہلی بار بہت دنوں بعد ایک ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔ اس نے خوشی سے کتاب کھولی۔

اب اس کتاب سے حدیثیں اور دعائیں شروع ہوتی ہیں! ہر صفحے پر ایک نیا سبق – ایک نیا سکون۔

صفحہ 4 – پہلی حدیث اور پہلی دعا

علی نے پہلا صفحہ کھولا۔ اس پر لکھا تھا:

حدیث 1:
"مومن کی مثال ایک نرم تازہ پودے کی طرح ہے – ہوا جو بھی اس پر لائے، اسے جھکا دیتی ہے، پھر وہ سیدھا ہو جاتا ہے۔ اور فاجر (برا آدمی) سرو کے درخت کی طرح ہے – جو صرف ٹوٹ کر گرتا ہے۔"
📚 صحیح بخاری 5644 | صحیح مسلم 2809

علی نے سوچا: "مطلب... اگر میں مومن ہوں تو مصیبتوں میں بھی نہیں ٹوٹوں گا؟ میں جھک سکتا ہوں – لیکن ٹوٹا نہیں!"

دعا 1 – ضرورت کے وقت
عربی: رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ

ترجمہ: "اے میرے رب! جو بھی بھلائی تو مجھے دے، میں اس کا محتاج ہوں۔" (سورہ القصص، آیت 24)
کب پڑھیں؟ جب آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو – رزق، کام، علم، یا دل کا سکون۔

علی نے یہ دعا پڑھی اور محسوس کیا – تھوڑا سکون ملا۔

📌 ٹیزر: کیا یہ سکون باقی رہے گا؟ آگے پڑھیں...

صفحہ 5 – دوسرا دن

اگلے دن علی نے دوسرا صفحہ کھولا۔

حدیث 2:
"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔"
📚 صحیح بخاری | صحیح مسلم

علی نے سوچا: "مطلب میں اپنی زبان سے کسی کو تکلیف نہیں دوں گا – نہ گالی، نہ جھوٹ، نہ چغلی!"

دعا 2 – غم اور اداسی کے لیے
عربی: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ
ترجمہ: "اے اللہ! میں ہر غم اور اداسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔" (صحیح بخاری 6342)
کب پڑھیں؟ صبح و شام – اور جب بھی دل غمگین ہو۔

علی نے یہ دعا 3 بار پڑھی۔ اسے لگا جیسے کوئی بوجھ ہلکا ہو رہا ہے۔

❓ کوئز – سوال 1: پہلی حدیث میں مومن کی مثال کس چیز سے دی گئی؟
(الف) سخت درخت (ب) نرم پودا (ج) بڑا پہاڑ
جواب آخری صفحے پر

صفحہ 6 – علی بدلتا گیا

علی روز کتاب پڑھتا۔ حدیث پڑھتا، دعا پڑھتا، اور اللہ سے مدد مانگتا۔

ایک دن اس کی امی نے دیکھا – علی خود بیٹھ کر دعا کر رہا ہے اور رو رہا ہے۔ لیکن یہ رونا غم کا نہیں تھا – یہ اللہ کے قریب ہونے کا آنسو تھا۔

حدیث 3:
"جو شخص صبح و شام یہ 7 بار کہے – تو اللہ اس کی دنیا اور آخرت کی پریشانی دور کر دیتا ہے۔"
دعا: حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

دعا 3 – زندگی کا مقصد
عربی: رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
ترجمہ: "اے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔"
(سورہ بقرہ، آیت 201)
کب پڑھیں؟ ہر نماز کے بعد۔

علی کو اب سمجھ آ گئی – اس کا مقصد دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی حاصل کرنا ہے۔

صفحہ 7 – تبدیلی کی شام

ایک دن سکول میں ایک لڑکے نے علی کو تنگ کیا۔ علی کو غصہ آیا – لیکن حدیث یاد آئی:

(حدیث 4: "غصہ مت کرو۔" (صحیح بخاری

علی نے اپنی زبان روک لی۔ رات کو دعا 2 پڑھی اور چین سے سو گیا۔ صبح مسکرا رہا تھا۔

(کوئز – سوال 2، 3، 4: (جوابات آخر میں ❓

صفحہ 8 – علی کا مقصد مل گیا

علی کتاب ختم کر چکا تھا۔ وہ والد کے پاس گیا اور مسکرا کر بولا: "ابو، اب میں سمجھ گیا! میرا مقصد صرف خوش رہنا نہیں – بلکہ اللہ کے بندوں کی مدد کرنا، اچھا انسان بننا، اور اللہ سے دعا کرنا ہے۔"

والد نے اسے گلے لگایا: "ماشاءاللہ، بیٹا!"

کہانی ختم: علی اب خوش ہے۔ جب بھی اداس ہوتا ہے – حدیث پڑھتا ہے، دعا کرتا ہے۔ اور اللہ اسے سکون دیتا ہے۔

صفحہ 9 – سرگرمی کا صفحہ

✏️ اپنی پسندیدہ دعا لکھیں:

📖 ایک حدیث لکھیں جو آپ کو یاد ہو:

💭 علی کے سفر سے آپ نے کیا سیکھا؟

🎨 ایک مسکراتا ہوا چہرہ بنائیں

صفحہ 10 – کوئز کے جوابات + تفصیل

✅ صحیح جوابات:
سوال 1 – (ب) نرم پودا
سوال 2 – (ب) پریشانی دور ہوتی ہے
سوال 3 – (ج) دنیا اور آخرت دونوں
سوال 4 – (ب) نبی ﷺ

حدیثوں کی آسان تشریح:

- پودا: مصیبت میں جھکو لیکن ٹوٹو نہیں۔
- زبان اور ہاتھ: دوسروں کو تکلیف نہ دو۔
- حسبی اللہ: صبح شام 7 بار – اللہ کافی ہے۔
- غصہ مت کرو: خاموشی اور دعا۔

دعاؤں کی تشریح:
دعا 1 – ضرورت کے وقت
دعا 2 – غم دور کرنے والی
دعا 3 – دنیا و آخرت کی بھلائی
دعا 4 – حسبی اللہ

صفحہ 11 – شیئر کرنے کا طریقہ

WhatsApp, Facebook, Google Drive, مسجد، مدرسہ – مفت بانٹیں۔

نوٹ: یہ کتاب صرف مفت شیئر کرنے کے لیے ہے۔

صفحہ 12 – اختتام

الحمد للہ رب العالمین